سورہ نمبر
(۱۱۲)

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ

مع کنز الایمان و خزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

ف سورہ اخلاص مکیہ وقیل مدنیہ ہے اس میں ایک رکوع چار یا پانچ آیتیں پندرہ کلمے سینتالیس حرف ہیں احادیث میں اس سورت کی بہت فضیلتیں وارد ہوئی ہیں اسکو تہائی قرآن کے برابر فرمایا گیا ہے یعنی تین مرتبہ اسکو پڑھا جائے تو پورے قرآن کی تلاوت کا ثواب ملے ایک شخص نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے اس سورت سے بہت محبت ہے فرمایا اسکی محبت تجھے جنت میں داخل کریگی (ترمذی) شان نزول کفار نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اللہ رب العزت عز وعلا تبارک وتعالیٰ کے متعلق طرح طرح کے سوال کیے کوئی کہتا تھا کہ اللہ کا نسب کیا ہے کوئی کہتا تھا کہ وہ سونے کا ہے

یا چاندی کا ہے یا لوہے کا ہے یا لکڑی کا کس چیز کا ہے کسی نے کہا وہ کیا کھاتا ہے کیا پیتا ہے ربوبیت اس نے کس سے ورثہ میں پائی اور اسکا کون وارث ہوگا ان کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی اور اپنے ذات وصفات کا بیان فرما کر معرفت کی راہ واضح کی اور جاہلانہ خیالات واوہام کی تاریکیوں کو جن میں وہ لوگ گرفتار تھے اپنی ذات و صفات کے انوار کے بیان سے مضمحل کر دیا ف۲ ربوبیت والوہیت میں صفات عظمت وکمال کیساتھ موصوف ہے مثل ونظیر وشبیہ سے پاک ہے اسکا کوئی شریک نہیں ف۳ ہر چیز سے نہ کھائے نہ پیئے ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے ف۴ کیونکہ کوئی اسکا مجانس نہیں ف۵ کیونکہ وہ قدیم ہے اور پیدا ہونا حادث کی شان ہے ف۶ یعنی کوئی اسکا ہمتا وعدیل نہیں اس سورت کی چند آیتوں میں علم الٰہیات کے نفیس واعلیٰ مطالب بیان فرمائے گئے جنکی تفصیلات سے کتب خانے کے کتب خانے لبریز ہوجائیں

سورۃ الاخلاص مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وھی اربع آیات

سورہ اخلاص مکہ میں نازل ہوئی (ف۱) اس میں ۴ آیات ہیں — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے ف۲ اللہ بے نیاز ہے ف۳ نہ اسکی کوئی اولاد ف۴ اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ف۵ اور نہ اسکے جوڑ کا کوئی ف۶

سورۂ اخلاص اس کا نام سورۂ اساس بھی ہے۔(اتقان ص:۵۵،ج:۱)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری سے روایت ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا تم میں سے کون کسی رات تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہوگا یہ ان پر بھاری سا لگا اورانھوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے حضور نے فرمایا هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ (یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) تہائی قرآن ہے۔(بخاری ص:۷۵۰،ج:۲)

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنے کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب رکھتا ہے۔

ایک شیخ سے روایت ہے انہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت کاشرف حاصل رہاہے وہ کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلا حضور کا گزر ایک ایسے شخص کے یہاں سے ہوا جو قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ رہاتھا حضور نے فرمایا یہ تو شرک سے بری وعلحدہ ہوچکا اور دوسرا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ رہا تھا تو فرمایا اس شخص کے لیے اس کی وجہ سے جنت ناگزیر ہوگئی ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس کی مغفرت ہوگئی۔(درمنثور ص:۴۰۵،ج:۶،امام احمد،ابن ضریس بغوی ترغیب از حمیدبن زنجویہ)

ماخوذ:فضائل قرآن،مطبوعہ المجمع الاسلامی،مبارک پور